OPEN ACCESS
Al-Duhaa
﴾Journal of Islamic Studies﴿
ISSN (print): 2710-0812
ISSN (online): 2710-3617
www.alduhaa.com

Al-duhaa, Vol.:2, Issue: 2,July-Dec 2021
DOI:10.51665/al-duhaa.002.02.0115, PP: 213-222

ریاض ندیم نیازی کی حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں احادیثِ مبارکہ کے اشارے: ایک مطالعہ

A study of Connotation of ahadiths Mubarak in the naatya and hamdya poetry of Riaz Nadeem Niazi

Published: 25-09-2021
Accepted: 26-08-2021
Received: 25-07-2021

Dr.Mir Yousaf Mir
Assistant Professor,Department of Urdu, University of Azad Jammu and Kashmir,Muzaffrabad
email: muhammad.yousaf@ajku.edu.pk

Dr.Muhammnd Javed Khan
Assistant Professor,Department of Urdu, University of Azad Jammu and Kashmir,Muzaffrabad
email: mjaved.khan@ajku.edu.pk

Dr.Syeda Amina Bahar
Assistant Professor(v),Department of Urdu, University of Azad Jammu and Kashmir,Muzaffrabad
email: syedaaminabahar0300@gmail.com

Abstract

The current research paper sheds the light on the very significant topic. The researcher has diligently studied the relevant material from various sources.Riaz Nadeem Niazi's praise and Naat from the teachings with the spirit of truth, warmth of faith and a deep awareness of the purpose that gives perfection to his art of praise and Naat. And what a beautiful artistic use of the history of Islam. In his praise and Naat, along with the state of heart, language and speech, word-for-word sitting and dismissal, extensive study and modern consciousness are seen. Most of the subjects of Hamdia and Naat poetry are derived from Quranic verses which they have compiled and Naatiya poems with utmost austerity, sincerity and devotion. .He has described the Sira-e-Taiba, teachings, miracles, habits and qualities of the Divine Love and Servant of the Universe in a very clear manner in the light of the (احادیث مبارکہ) *in his hymns and sermons; the* (احادیثِ مبارکہ) *are found with all their specialty, goodness and love with full intellectual and technical skill. In each of their collections, there is a system of* (احادیثِ مبارکہ)*. And we have tried our best to make the Naats effective.*

Keyword: *Goodness, Intellectual, Sermons, Collections.*

CC BY

حمد کا محرک رب اور نعت کا تعلق آپ ﷺ سے ہے۔ دونوں اصناف معتبر اور پاکیزہ ہیں، جن کے لیے قرآنی تعلیمات اور احادیث مبارکہ کا جاننا اشد ضروری اور ناگزیر ہے ورنہ ایک نقطہ کی غلطی بھی محرم سے مجرم بنا سکتی ہے۔ اللہ نے جب بھی کسی دوسری چیز کو تخلیق کیا ہوگا، اس نے اپنے خالق کی ثناگری کی ہو گی۔ نعت میں پہلے نعت خواں خود خدائے بزرگ و برتر ہیں. جنھوں نے قرآن کریم میں اپنے محبوب کی شان میں انکٔ علی خلق العظیم، خاتم النبیین، روف و رحیم، وماار سلناکٔ الارحمۃ اللعالمین، سراج منیر، یاسین، طہ، معلم، مصدق، شاہد، مبشر اور محمد و احمد جیسے تعریفی نام و کلمات استعمال کر کے لکھنے والوں کے لئے نعتیہ راہ کا تعین کیا. نعتیہ ادب کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ خالق کائنات کے توصیفی کلمات سے لے کر حضرت آدمؑ علیہ السلام، انبیاء کرام، صحابہ کرام، آئمہ کرام، صوفیاء کرام، علماء اسلام اور دیگر عقیدت مندوں نے موجودہ دور تک مختلف زبانوں میں اپنے اپنے اسلوب اور اپنے اپنے دور میں نعت رسول ﷺ کے دیپ جلائے۔ اردو ادب میں حمد و نعت گو شعرا نے اپنے اردو حمدیہ و نعتیہ کلام میں جابہ جا احادیث مبارکہ سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

دور حاضر میں اردو نعت گوئی میں ریاض ندیم نیازی کا ایک اہم نام ہے۔ موصوف ۱۹۶۸ میں صوبہ بلوچستان کے شہر سبی میں پیدا ہوئے۔ مختلف اصناف میں طبع آزمائی کرتے ہیں لیکن حمد و نعت گوئی ان کا مخصوص میدان ہے۔ عشق الٰہی اور سیرت پاک ﷺ کے خوب صورت رنگ ان کی حمدوں اور نعتوں میں موجود ہیں۔ متعدد حمدیہ و نعتیہ مجموعہ ہائے کلام شائع ہو کر داد وتحسین وصول کر چکے ہیں۔ خوشبو تری ﷺ جوئے کرم (۲۰۱۰)، بحرِ تجلیات (۲۰۱۲)، ہوئے جو حاضر در نبی ﷺ پر (۲۰۱۵) چمن زار (۲۰۱۸)، جو آقا ﷺ کا نقش قدم دیکھتے ہیں (۲۰۱۶) فیضانِ اولیا (۲۰۲۰)، گل زارِ اہل بیت (۲۰۲۰) کے علاوہ متعدد زیر ترتیب ہیں۔ شمائل رسول ﷺ، خصائل رسول ﷺ اور فضائل رسول ﷺ کو دل نشین انداز میں اپنی نعتوں میں سمو کر عقیدت اور محبت کا اظہار کیا ہے۔ افتخار عارف ریاض ندیم نیازی کی حمدیہ و نعتیہ شاعری کے بارے میں یوں لکھتے ہیں:

> ”اردو کے معروف شاعر جناب ریاض ندیم نیازی حمد و نعت و سلام و منقبت پر مبنی کلام لے کر علم و فن اور صاحبان عقیدہ و عقیدت میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ریاض ندیم نیازی کے حمد و نعت پر مشتمل متعدد مجموعے خوشبو تری ﷺ جوئے کرم (۲۰۱۰)، بحرِ تجلیات (۲۰۱۲)، ہوئے جو حاضر در نبی ﷺ پر (۲۰۱۵) چمن زار (۲۰۱۸)، جو آقا ﷺ کا نقش قدم دیکھتے ہیں ساری اردو دنیا میں عزت و احترام کی نظر سے دیکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔“[1]

ریاض ندیم نیازی سفر حمد و نعت پر اردو ادب کے صنفی ارتقا کا علم بردار ہو کر رواں دواں ہیں، نعتِ رسول ﷺ کی مہک اور چمک ان کے نہاں خانہ سے پھوٹتی ہے۔ اپنے رشحاتِ فکر کو حمد و نعت میں سموئے ہوئے ہیں۔ ان کی شاعری ربِ کائنات اور حبیبِ ربِ کائنات کے عشق سے مزین ہے۔ امجد اسلام امجد ریاض ندیم کے دینی کلام کے بارے میں لکھتے ہیں:

> دینی کلام جہاں موضوع کے اعتبار سے بہت احتیاط، مطالعے اور فنی مہارت کا متقاضی ہے وہاں اس کے لیے سوزِ دروں سے معمور اس عقیدت اور سپردگی کی بھی ضرورت ہے جس کے مضراب سے روح کے تاروں میں ایک ایسی لرزش چہرہ نما ہوتی ہے جس کے آہنگ میں زمان و مکاں ایک دوسرے میں سمٹے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ریاض ندیم نیازی ان سب تقاضوں کا گہرا شعور رکھتا ہے۔ ریاض ندیم نیازی کا پیرایہ اظہار سادگی اور پرکاری کا ایک خوب صورت امتزاج ہے۔“[2]

حمد و نعت توفیقاتِ الٰہیہ کا ایک انعام ہے۔ ریاض ندیم نیازی مدح و ثنا کی خوش بو اور رنگ و نور میں حرف و لفظ کا پیکر تخلیق کرتے ہوئے قرآنی تعلیمات کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کی پاس داری رکھتے ہیں۔ حمد کو حمد اور نعت کو نعت ہی کی صنف میں رکھتے ہیں۔ ایک ایک حرف، ایک ایک لفظ اور ایک ایک شعر سے عشق الٰہی اور آقا ﷺ کی محبت، سرشاری، عشق اور وارفتگی نظر آتی ہے، جو ان کی قرآنی تعلیمات اور احادیث مبارکہ پر پختگی کی دلیل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی ریاض ندیم نیازی کی دینی شاعری پر یوں گویا ہیں:

> "ریاض ندیم نیازی نے حمد و نعت کے موضوع پر اپنی توفیقاتِ فنی کے مطابق بہت خوب صورت اور خوب سیرت اشعار کہے ہیں۔ حضور ﷺ کے فضائل و مناقب کی کوئی حدود و انتہا نہیں ہے۔ نعت گوئی کا عمل ادوارِ ماضی سے لے کر آج تک تمام زبانوں میں جاری ہے۔ حمد و نعت کا یہ ذخیرہ وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا جارہا ہے۔ اس ذخیرے میں ریاض ندیم نیازی نے اپنا حصہ بھی شامل کیا ہے اور نہایت قابلِ تحسین اشعار کہے ہیں۔ ارشاداتِ مقدسہ، احوالِ مبارکہ، قرآنی آیات اور شریعتِ مطہرہ کے بے شمار حوالے ان کی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں موجود ہیں۔"[3]

حمد و نعت گوئی جس قدر والہانہ عقیدت و شیفتگی کا تقاضا کرتی ہے اسی قدر ادب و احترام کی بھی متقاضی ہے۔ نعت کے لیے ضروری ہے کہ باخدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار۔ ایک کامیاب حمد و نعت گو کے لیے جہاں سوز و گداز تڑپ عشق اور سرشاری کی ضرورت ہے وہیں حد درجہ احتیاط حفظِ مراتب اور شریعت کی پاسداری کی بھی ضرورت ہے. حمد و نعت کا منبع و مصدر بھی قرآن و سُنّت اور احادیثِ مبارکہ ہی ہیں۔ وہ معدودے چند حمد و نعت گو شعرا جنھیں علومِ شرعیہ پر کامل عبور تھا، انھوں نے اپنے کمالِ علم و تقویٰ کی برکت سے نعت کی شمشیرِ آب دار پر مکمل حزم و احتیاط سے قدم رکھا اور وادیِ عشق کو عافیت و سلامتی کے ساتھ پار کرنے میں کامیاب رہے۔ قرآن پاک کے بعد علومِ شرعیہ کا سب سے بڑا اور بنیادی ماخذ حدیث شریف ہے اور دیگر اہلِ علم کی طرح علمی ذوق کے حامل حمد و نعت گو شعرا نے اس ماخذ سے استفادہ کیا ہے۔ چناں چہ اردو حمدیہ و نعتیہ شاعری میں اَن گنت اشعار ایسے ملتے ہیں جن کے مضامین یا تو مشتمل بر احادیث ہیں یا کسی حدیث کے مضمون سے مستفاد ہیں۔ جب کہ کئی اشعار میں بلفظہ کسی حدیث کو منظوم کیا گیا ہے۔ اردو ادب کے حمدیہ و نعتیہ ذخائر احادیث پر مبنی مضامین بکثرت ملتے ہیں۔ ریاض ندیم نیازی کی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں ان تمام محاسن کا خاص طور پر التزام موجود ہے۔ ریاض ندیم نیازی کو بھی مضامینِ قرآن و احادیث حمدیہ و نعتیہ اشعار میں منظوم کرنے میں خاص ملکہ حاصل ہے، ذکر نبی اثبات قلوب واذھان کی جلاء اور تسکین کا باعث ہے۔ آقا ﷺ نے فرمایا

"جس کسی نے لا الٰہ اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"[4]

اسی حدیث کے مفہوم کو ریاض ندیم یوں اپنی شاعری میں سموتے ہیں:

ہے ورد لا الٰہ ہماری زبان پر
تسکین روح کو تو دل کو قرار ہے[5]

یہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی دعوت توحید کا بنیادی موضوع رہا ہے اور مسلمانوں کی زبان سے اقرار پر اجر و ثواب بھی

ملتا ہے اور روحانی امراض بھی دور ہوتے ہیں۔ سرکار دوجہاں ﷺ جملہ مخلوقات عالم میں سے پہلے درجے پر ہیں اس لیے آپ ﷺ کے ذکر کی انفرادیت لازم ہے۔ آج کل بہت سے نعت خواں حضرات نعتوں کو انڈین گانوں کے طرز پر گاتے ہیں حالانکہ آ قا ﷺ کا واضح فرمان ہے۔

"گانا بجانا دلوں میں نفاق کو بڑھا وادیتا ہے۔" [6]

ریاض ندیم نیازی یوں آقا ﷺ کے فرمانِ جلیل کو شعری صورت میں بیان کرتے ہوئے عقیدت و محبت کا اظہار کر رہے ہیں:

نعتوں کو تو سُر تال میں گانوں کے نہ گاؤ
گانوں کا جہاں اور ہے نعتوں کا جہاں اور [7]

اللہ مقلب القلوب ہے۔ دل اس کا گھر ہے ایک مومن دوسرے کے لیے شیشہ ہے۔ اللہ رب العزت ہر لمحہ اپنی مخلوق کا نگہبان ہے اور اس سے چھپ کر کوئی کام نہیں کیا جا سکتا۔ عبادت کا حسن بھی یہی ہے کہ اسے تصور میں لا کر عبادت کی جائے یا پھر یہ سمجھا جائے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے۔

"کہا احسان کیا ہے۔؟ فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ دیکھ سکتا ہو تو یقیناً وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔" [8]

ریاض ندیم نیازی کو بھی ہر آئینے میں اسی ایک ذات کا عکس دکھائی دے رہا ہے۔ احادیثِ مبارکہ کے ایمان افروز فرمان نبی پاک ﷺ کو یوں منظوم کیا ہے:

ہر آئینے میں عکس اس کا، وہی نمایاں ہے ہر اک طرف سے
کسی بھی چشم دروں میں جھانکو بس ایک حیرت ملے گی تم کو [9]

ایمان کا کمال اور ایمان کی معراج حب نبوی ﷺ میں مضمر ہے۔ اسلام کا خلاصہ یہی ہے کہ آپ ﷺ کی محبت کے بغیر اسلام کچھ بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے اس وقت تک کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور اس سارے انسانوں سے بڑھ کر پیارا نہ لگنے لگوں۔" [10]

ریاض ندیم نیازی یوں آپ ﷺ کے فرمانِ پاک کو انتہائی سادہ انداز میں اپنے کلام میں برتتے ہوئے آپ ﷺ کی محبت کو سب چیزوں پر ترجیح دے رہے ہیں:

جس کو ماں باپ سے بڑھ کر نہیں الفت ان سے
میرا ایمان ہے کہ وہ صاحب ایمان نہیں [11]

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بے مثل و بے مثال بنایا۔ آپ ﷺ بحالت خواب بھی ہوتے تو صرف آنکھیں محو خواب ہوتیں جہاں تک آپ ﷺ کے دل کا تعلق ہے آپ ﷺ کا دل ہمہ دم بیدار رہتا تھا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

"بے شک میری دو آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔" [12]

بالا حادیثِ مبارکہ کے خیال اور مفہوم کو شعری صورت کا روپ دے کر یوں عقیدت و محبت اور انتہائی ریاضت و خلوص کا اظہار فرمار ہے ہیں:

پلکیں جو موندتا ہوں تو ہوتی ہے روشنی
جلتا ہے مشعل کوئی دل کے قریں چراغ [13]

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بے حد پیار کرتا ہے۔ وہ سب کا مالک ہے اور رازق ہے۔ وہ محنت سے روزی کمانے کو پسند کرتا ہے اور محنت کار کو اپنا دوست کہتا ہے۔ لازم ہے کہ عبادت بھی اسی کی کی جائے۔ آقا ﷺ فرماتے ہیں:

"اور جو اللہ تعالیٰ کا ہو گا تو اللہ اس کا ہو گا۔" [14]

ریاض ندیم نیازی کس طرح آقا ﷺ کے فرمان پاک کو شعری لبادہ پہناتے ہوئے فنی مہارت سے عقیدت کی لڑیوں میں پرو رہے ہیں:

رب دل میں ہو تو ندیمؔ رہتی نہیں طلب
سورج کے سامنے کوئی جلتا نہیں چراغ [15]

ہر نیک کام نہ صرف اسی صورت میں انجام بخیر ہوتا ہے جب اس کا آغاز رب کریم ﷺ کے نام سے کیا جائے۔ اسی لیے ہر اچھا کام بسم اللہ کہہ کر شروع کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ہر اہم کام جو اللہ کی حمد و ثنا سے نہ شروع کیا جائے وہ ناقص ہے۔" [16]

یقینا اللہ پاک کے نام کی برکت اور مدد سے ہی ہمارے تمام مسائل باآسانی حل ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ حدیث کے اسی خیال کو ریاض ندیم منظوم کرتے ہیں:

ابتدا جو کی ہے ہم نے اپنے رب کے نام سے
عمر بھر جاری رہے گا اس سفر کا ارتقاء [17]

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو عرش پہ بلایا۔ آپ ﷺ سارے افلاک اور سدرۃ المنتہیٰ کی بلندیوں کو پیچھے چھوڑتے اپنے رب سے ملے۔ مسجد اقصیٰ میں انبیاء کی امامت کروانے کے بعد عالم بالا کا سفر شروع ہو گیا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

"مجھے آسمانوں کی بلندیوں پر لے جایا گیا۔" [18]

ریاض ندیم نیازی آپ ﷺ کے سفر معراج کے تناظر میں آپ ﷺ کے فرمان اقدس کو یوں سادگی سے شعری صورت میں منظوم کرتے ہیں:

سوئے سدرہ چلے جب ہمارے نبی ﷺ لیلۃ القدر کے تعاقب میں تھی
پست ہوتے گئے جتنے بھی آسماں ساتھ میں تھیں بہ عجلت رواں رقصائیں [19]

نماز مومن کی معراج ہے جس طرح آقا ﷺ نے عرش پہ جا کر اللہ سے راز و نیاز کی باتیں کیں اس امت کا یہ اعجاز ہے کہ ایک مسلمان جب اپنا سر سجدے میں دھرتا ہے تو دراصل وہ اللہ سے ہم کلام ہوتا ہے۔ پیارے آقا ﷺ کا ارشاد ہے:

"بے شک بندہ نماز کے اندر اپنے رب سے سر گوشیاں کرتا ہے۔"[20]

نمازوں کی ادائیگی میں سجدہِ معراج اور وردِ درود پاک میں شیوہ معراج یقیناً مومنین کے ایمان کی تازگی اور کام یابی کا ذریعہ ہیں۔اسی خیال کو ریاض ندیم کوں منظوم کرتے ہیں:

جب نمازوں میں ادا کرتا ہوں سجدہ معراج
جب درود آپ ﷺ پہ پڑھتا ہوں یہ شیوہ معراج [21]

آپ ﷺ باعث تخلیق کائنات ہیں۔اللہ نے اپنے حبیب کے لیے سارا عالم بناڈالا۔اس نسبت آپ ﷺ کاارشاد ہے۔

"میرے پاس جبریل آئے اور کہااے محمد اگرآپ نہ ہوتے تو نہ جنت پیدا کی جاتی اور نہ جہنم پیدا کیا جاتا۔"[22]

ریاض ندیم نیازی کے ہاں احادیثِ مبارکہ کے مفہوم کو یوں شعری صورت میں بیان کیا ہے کہ بیاض کائنات میں تمام موجودات کی وجہ تخلیق آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے:

وجہ تکویں دو عالم آپ ﷺ ہی آئے نظر
جب بھی ہم نے کھول کر دیکھی بیاض کائنات [23]

آپ ﷺ کی ساری زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔تمام معاملات،عبادات ،اخلاقیات اور ایمان کی تازگی اور کام یابی آپ ﷺ کی سیرت کی پیروی میں ہے۔آقا نے بھی فرمایا:

"بے شک اللہ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو ناپسند فرمایا ہے۔"[24]

ریاض ندیم نیازی بھی احادیثِ مبارکہ کے خیال کو اپناتے ہوئے ،بڑوں کا ادب،بزرگوں کے کام آنا اور خدا کی رضا کا درس دے رہے ہیں،شعری صورت ملاحظہ کیجیے!

بڑوں کا ادب اور بزرگوں کے کام آنا ہی اصل میں ہے خدا کی رضا بھی
ملے جب بھی موقع تو چھوڑو نہ ہر گز کوئی کام وہ جس میں دیکھو سعادت[25]

دنیا میں بے شمار اختلافات پائے جاتے ہیں۔مختلف سوچوں اور اختلافات کے لوگ موجود ہیں۔ان سب کے لیے آقاﷺ کی زندگی ہی وہ واحد نمونہ ہے جس میں کام یابی مل سکتی ہے۔آپ ﷺ اور آپ ﷺ پر نازل کی گئی مقدس کتاب کی اطاعت میں ہی کام یابی مضمر ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"میں تمہارے درمیاں دو چیزیں چھورے جارہا ہوں جن سے متمسک رہوگے تو ہر گز گمراہ نہ ہوگے ان میں سے ایک دوسرے سے بزرگ تر ہے اور وہ کتاب خدا ہے جو ایک سامان ہدایت ہے جس کا سلسلہ آسمان سے زمین تک ہے اور ایک میری عترت اور میرے اہل بیت ہیں"[26]

احادیث مبارکہ کے مطابق کسی بھی مسلمان کی کام یابی سیرتِ پاک کی پیروی پر منحصر ہے۔دنیا اور آخرت کی کام یابی آپ ﷺ کی اطاعت سے ہی ممکن ہے۔اسی طرح آپ ﷺ کے تمام قرابت دار بھی قابل احترام ہیں۔ریاض ندیم نیازی آقاﷺ کے فرمان کو شعری صورت میں بیان کرتے ہیں:

ہے آپ ﷺ ہی کی ذات سعادت کا اک جہاں

آقا ﷺ ہیں شہر علم تو ہیں باب وا علی [27]
جس کی منزل آپ ہیں وہ گمشدہ راہی ہوں میں
ہے صراط استقامت امتی کا راستہ [28]

اللہ نے بھی اپنے بندوں کو صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگنے کی تاکید کی ہے۔ بندہ اپنے رب کے قدموں پہ سجدہ کرتا ہے اس بات کا شاہد ہے کہ سجدے کی حالت نماز کی بہترین حالت ہے۔ بندہ حالت نماز میں سجدے میں سے سے زیادہ رب سے قریب ہوتا ہے۔ آقا ﷺ نے فرمایا:

"بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے پس زیادہ دعائیں مانگا کرو۔[29]"

ریاض ندیم نے آقا ﷺ کے فرمان کے مفہوم اور خیال کو یوں عقیدت کی لڑیوں میں پرو کر خلوص کا اظہار کیا ہے۔

ایک لمحہ خاص ہو جائے ادا کاش
ایک سجدہ شب معراج کا ہوگا معراج [30]

حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک باعث برکت و آسائش ہے۔ ہر دو عالم میں نجات کا آپ ﷺ کی ذات اقدس ہے۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی بھی آپ ﷺ کی اطاعت سے ہی ممکن ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں "

"لوگوں میں سے روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو اس دنیا میں کثرت سے مجھ پر درود بھیجتا ہے۔"[31]

اللہ کی ذات خود آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتی ہے اور ایمان والوں کو بھی درود پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ریاض ندیم نیازی بھی درود پاک کی فضیلت کو بیان کر رہے ہیں:

موجوں میں جب گھرے ہیں وصل علی پڑھا
طوفان میں ہے جیسے کنارا تمہارا نام [32]

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بزبان مصطفیٰ ﷺ یہ اعلان کروادیا کہ اے نبی کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ نجات کا واحد راستہ آپ ﷺ کی پیروی میں ہے اس کے علاوہ کوئی بھی راستہ نجات کا راستہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ذیشان ہے:

"ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنھوں نے انکار کیا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ انکار کون کرے گا؟ فرمایا کہ جو میری اطاعت کرے گا وہ جت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا۔"[33]

ریاض ندیم نیازی نے آپ ﷺ کے فرمانِ جلیل و فرمانِ ذیشان کو یوں اپنے کلام میں سمو کر عقیدت و محبت کا انتہائی خلوص سے اظہار کیا ہے۔

صرف راہ مصطفیٰ ہی مجھ کو کافی ہے ندیم
ہے کہاں درکار مجھ کو ہر کسی کا راستہ [34]

ریاض ندیم نیازی کی حمد و نعت میں احادیثِ مبارکہ کی تعلیمات سے جذبوں میں سچائی، حرارت ایمانی اور مقصد نبوت کا گہرا شعور ان کی فنِ حمد و نعت کو کمال عطا کرتا ہے۔ریاض ندیم نے اپنی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں قرآن حکیم ،احادیث مبارکہ اور تاریخ اسلام سے خوب صورت و فن کارانہ استفادہ کیا ہے۔ ان کی حمد و نعت میں کیفیتِ قلبی کے ساتھ ساتھ زبان وبیان لفظی نشست و برخاست وسیع مطالعہ اور عصری شعور نظر آتا ہے. حمدیہ ونعتیہ شاعری کے بیش تر مضامین قرآنی آیات اور احادیثِ مبارکہ سے مستفاد و ماخوذ ہوتے ہیں جن کو انھوں نے انتہائی ریاضت ،خلوص اور عقیدت سے احادیثِ مبارکہ کو حمدیہ و نعتیہ اشعار کے قالب میں ڈھالا ہے۔ان کا حمدیہ و نعتیہ کلام احادیث مبارکہ کے نور سے مزین اور منور ہے۔انھوں نے عشق الٰہی اور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ، تعلیمات، معجزات اور عادات وخصائل غرض کے جملہ متعلقاتِ سیرت کو بہت واضح انداز میں احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بیان کیا ہے۔جگہ جگہ ان کے حمدیہ ونعتیہ کلام میں احادیثِ مبارکہ کے حوالے اپنی پوری خاصیت ،خوبی اور محبت کے ساتھ پوری فکری وفنی مہارت کے ساتھ ملتے ہیں۔ان کے ہر مجموعہ میں احادیثِ مبارکہ کی منظوم صورت ملتی ہے۔احادیثِ مبارکہ کے استفادے سے اپنی حمدوں اور نعتوں کو پر تاثیر بنانے کی حتی المقدور کوشش کی ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حواشی و حوالہ جات

[1] افتخار عارف، دیباچہ مشمولہ، گلزار اہل بیت، از ریاض ندیم نیازی، ماورا پبلشرز، لاہور، ۲۰۲۰، ص: ۲۳

Iftikhār 'ārif, Dībachat, Gulzār Ahl-e-Byt, From: Riyāḍ Nadīm Niyāzī, (Māwarā Publishers, Lāhore, 2020),p:23

[2] امجد اسلام امجد، فلیپ، مشمولہ، خوشبوتری جوئے کرم از ریاض ندیم نیازی، ماورا پبلشرز، لاہور ،۲۰۱۰، ص: ۱۹

Amjad Islām Amjad, Flap, Mashmūlat, Khusbū Tary Jūuī Karam, From: Riyāḍ Nadīm, (Māwrā Publishers, Lāhore,2010), p:19

[3] کرنالی ،پروفیسر ڈاکٹر عاصی ،ریاض ندیم نیازی کی دینی شاعری، مشمولہ، خوشبو تری جوئے کرم، از ریاض ندیم نیازی ماورا پبلشرز، لاہور، ۲۰۱۰، ص: ۲۴

Kirnālī, Professor Dr. 'āṣī, Riyāḍ Nadīm Niyāzī kī Dīnī Shā'rī, Mashmūlat, Khusbū Tary Jūuī Karam, From: Riyāḍ Nadīm, (Māwrā Publishers, Lāhore,2010), p:19

[4] ترمذی، محمد بن عیسی، جامع ترمذی، حدیث نمبر: ۲۶۳

Tirmidhī, Muḥammad bin 'īsā, Jām' Tirmidhī, Ḥadīth # 263

[5] نیازی ،ریاض ندیم ،ہوئے جو حاضری در نبی پر، ماورا پبلشرز، لاہور ،۲۰۱۵، ص: ۴۰

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Hū,y Jo Ḥāḍrī Dar-e-Nabī Par, (Māwrā Publishers, Lāhore,2015), p:40

[6] ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: ۴۹۲۷

Abū Dāūd, Sulymān bin Ash'ath, Sunan Abī Dāūd, Ḥadīth # 4927

[7] نیازی ،ریاض ندیم ،جو آقا کے نقش قدم دیکھتے ہیں، ماورا پبلشرز، لاہور ،۲۰۱۶، ص: ۸۱

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Jū Aāqā ky Naqsh-e-Qadam Daikhty hain, (Māwarā Publishers, Lāhore,

2016), p:81

8 بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر ۵۰ ، ۱۴۷۷/ مسلم، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، حدیث نمبر: ۵۹۳

Bukhārī, Muḥammad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Kitāb al-Eymā, Ḥadīth # 50, 1477 / Muslim, Muslim bin Ḥajjāj, Ṣaḥīḥ Muslim, Ḥadīth # 593

9 نیازی ، ریاض ندیم، چمن زار حمد و نعت، ص: ۵۶

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Chaman Zār Ḥamd wa Na't, p:56

10 بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر: ۱۵

Bukhārī, Muḥmamad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Ḥadīth # 15

11 نیازی ، ریاض ندیم، چمن زار حمد و نعت، ص: ۱۹۵

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Chaman Zār Ḥamd wa Na't, p:195

12 ابو داود، سلیمان بن اشعث سجستانی، سنن ابو داود، باب الوضوء من النوم، حدیث نمبر: ۲۰۲

Ab, Dāūd, Sulymān bin Ash'th, Sunan Abī Dāūd, Ḥadīth # 202

13 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ماورا پبلشرز، لاہور، ۲۰۱۲، ص: ۴۶

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Baḥr-e-Tajalliyāt, (Māwarā, publishers, Lāhore,2012ac), p:46

14 مشکوۃ شریف، جلد چہارم، حدیث نمبر ۱۲۶۰

Mishkāt Sharīf, Vol:04, Ḥadīth # 1260

15 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۴۷

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Baḥr-e-Tajalliyāt, p:47

16 ابن حنبل، احمد بن حنبل ابو عبداللہ الشیبانی، مسند احمد، حدیث: ۸۶۹۷

Ibn-e-Ḥanbal, Aḥmad bin Ḥanbal, Musnad Aḥmad, Ḥadīth # 8697

17 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۵۰

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Baḥr-e-Tajalliyāt,p:50

18 بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، حدیث: ۳۵۷۰

Bukhārī, Muḥmamad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Ḥadīth # 3570

19 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۱۲۳

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Baḥr-e-Tajalliyāt, p:123

20 ابن ماجہ، احمد بن شعیب، سنن ابن ماجہ، حدیث: ۱۳۸۵۶/ بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، حدیث: ۴۱۷

Ibn-e-Mājat, Aḥmad bin Sho'aib, Sunan Ibn-e-Mājat, Ḥadīth # 13856/ Bukhārī, Muḥmamad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Ḥadīth # 417

21 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۱۳۶

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Baḥr-e-Tajalliyāt, p:136

22 المتقی، علامہ علاء الدین علی المتقی بن حسام الدین الھندی البرھان فوری، کنز العمال، جزء: ۱۱، صفحہ: ۴۳۱

Al-Muntaqā, 'lāmā 'lā, al-dīn 'lī, Kanz al-'ummāl, Vol:11,p:431

23 نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۳۱۸

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Baḥr-e-Tajalliyāt, p:138

[24] بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، حدیث: ۱۴۷۷/مسلم، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، حدیث: ۵۹۳

Bukhārī, Muḥmamad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Ḥadīth # 1477 / Muslim, Muslim Bin Ḥajjāj, Ṣaḥīḥ Muslim, Ḥadīth # 593

[25] نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۳۳۹

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Baḥr-e-Tajalliyāt, p:339

[26] ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن ترمذی، داراحیاء التراث العربی، بیروت حدیث: ۳۷۸۶

Tirmidhī, Muḥammad bin 'īsa, Sunan Tirmidhī, (Dār Iḥyā, al-Turāth Al-'arabī, Beriūt), Ḥadīth # 3786

[27] نیازی، ریاض ندیم، گلزار اہل بیت، ماورا پبلشرز، لاہور، ۲۰۲۰، ص: ۴۴

Niīzī, Riyāḍ Nadīm,Gulzār Ahl-e-Byt, (Māwrā Publishers, Lāhore,2020),

[28] نیازی ،ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۱۰۲

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Baḥr-e-Tajalliyāt, p:102

[29] مسلم، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، حدیث: ۱۱۰۲، دار الجیل، بیروت

Muslim, Muslim bin Ḥajjāj, Ṣaḥīḥ Muslim, (Dār al-Jiīal, Berūt), Ḥadīth # 1102

[30] نیازی، ریاض ندیم، بحر تجلیات، ص: ۱۳۷

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Baḥr-e-Tajalliyāt, p:137

[31] ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن ترمذی، حدیث: ۴۸۴

Tirmidhī, Muḥammad bin 'īsa, Sunan Tirmidhī, Ḥadīth # 484

[32] نیازی، ریاض ندیم، ہوئے جو حاضری در نبی پر، ماورا پبلشرز، لاہور ،۲۰۱۵ص: ۴۵

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Hū,y Jo Ḥāḍrī Dar-e-Nabī Par, (Māwrā Publishers, Lāhore,2015), p:45

[33] بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنہ، حدیث نمبر: ۲۸۰

Bukhārī, Muḥmamad bin Ismā'īl, Ṣaḥīḥ Bukhārī, Ḥadīth # 280

[34] نیازی، ریاض ندیم، ہوئے جو حاضری در نبی پر، ص: ۲۴

Niīzī, Riyāḍ Nadīm, Hū,y Jo Ḥāḍrī Dar-e-Nabī Par, (Māwrā Publishers, Lāhore,2015), p:24